ماحولیات اور ہم

حصہ-2

برائے درجہ IV

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A) کے تحت
اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے
مفت تقسیم
شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید و فروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 - 91,541

-: شائع کردہ :-

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: نیو فائن آرٹ آفسٹ۔ پٹنہ۔٦ (ٹکسٹ کے لئے HPC کا 70 GSM سفید واٹر مارک Cream wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے 130 GSM واٹر مارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا) Size : A4 (20.5 x 27.9 cm)

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء و طالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار .I.T.S
منیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پیش لفظ

[illegible] 2009 [illegible] IX [illegible]
X [illegible] VIII [illegible] 2010-11 [illegible]
[illegible]

[illegible] (NCERT) [illegible]
[illegible] (SCERT) [illegible] X
[illegible] VIII [illegible] X [illegible]
[illegible] 2011-2012 [illegible]
[illegible] VII [illegible] VII [illegible]
VIII [illegible] VII [illegible] VIII [illegible] 2012-13
[illegible]

[illegible]

[illegible]

I.T.S. [illegible]

[illegible]

پیش لفظ

موجودہ سائنسی درسی کتاب ''ماحولیات اورہم'' حصہ '2' برائے درجہ '4' پرقومی تعلیمی پالیسی 1986 کے خاکوں اور صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، بہار، پٹنہ کے N.C.F. 2005 کے بنیادی ضابطے اور تعلیمی خدوخال کے پیش نظر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ان کے علاوہ دیہی علاقوں کے تناظر میں بہار تعلیمی نصاب2008 کی بنیاد پر صوبہ بہار کے ''اساتذہ گروپ'' کے ساتھ منصوبہ بند'' ورک شاپ'' میں ودیا بھون سوسائٹی ، اودے پور(راجستھان) کے صاحب وسائل، ماہرین موضوعات، ماہرین لسانیات کے مشترکہ تعاون سے اس کتاب کا مسودہ تیار کرایا گیا ہے۔نصابی مقاصد کے پیش نظر، خاندان، احباب، غذائیں، پانی، سفر، رہائش اور چیزوں کی خودتعمیری کے طور طریقوں میں پیش کردہ موضوعات اس کتاب کے اسباق میں بحسن وخوبی شامل درس ہیں، جس سے بچوں کی نشوونما یعنی دماغی، جسمانی اور کردار سازی جیسے اہم نکتوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔بچوں میں ''کرکے سیکھنے'' اور متجسس (کھوجی) نفسیات کے فروغ کرنے، آپسی میل جول کی روش پروان چڑھانے، جیسی عادتوں کو مستحکم کرکے انہیں ''ایک ذمہ دار شہری'' بنایا جاسکے، جس سے ملک میں سیکولرزم، یک جہتی اور دیگر فلاحی منصوبوں کے لئے بچے موثر طور پر کام کرسکیں تاکہ ''ہندوستانی آئین کے دیباچہ'' کی وضاحت ہوسکے۔اس طرح اسکولی تعلیمات کے سلسلے میں نصاب اور درسی کتاب میں خاطر خواہ مماثلت پر بھی توجہ دی گئی ہے۔

اس درسی کتاب کے سبھی اسباق دلچسپ ہیں اور اس کے موضوعاتی عنوانات کہانیوں، نظموں، کھیلوں اور مختلف سرگرمیوں وغیرہ سے مزین ہیں۔ ہرایک سبق کے بیچ بیچ میں بچوں کو'' کچھ کرنے کے لئے'' تصویروں اور قرب وجوار کی چیزوں کے سمجھنے، انہیں جمع کرنے، درجہ بندی کرنے اور ہر کام کے بعد تجزیہ کرنے کی صلاحیتوں کو مزید تقویت بخشنے کے لئے بالکل نئے انداز سے مشقوں کے حل کرنے کی طرف بھی بچوں کو راغب کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار کے تعلیمی نصاب کے توسط سے بچوں اور اساتذہ کرام (معلم صاحبان) کے درمیان

"تعلیمی صلاحیتی عمل"، "اطفال مرکوز" اور "سیکھنا بغیر بوجھ کے" یعنی آسان اور دلچسپ تعلیمی ماحول ہو، اس طرف زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ یہ درسی سائنسی کتاب مختلف سرگرمیوں کی بنیاد پر لکھوائی گئی ہے۔ اس کتاب میں زیادہ تر تجرباتی (عملی) کام بغیر کسی سامان یا کم لاگت کے سرمایہ کے ساتھ کئے جاسکتے ہیں۔ اس کام کیلئے اساتذہ کرام زیادہ کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔ اسباق میں پیش کردہ سوالات اور جدول (ٹیبل) کی مناسبت سے روزانہ کے مشاہدات اور تجربات مختلف طریقوں کی فہرست بندی، ان کی گروپ بندی اور درجہ بندی کرانے سے بچوں کی حصولیابی کی مکمل پرکھ ہوسکے گی۔

اس سائنسی درسی کتاب کی تیاری میں بہار تعلیمی منصوبہ کونسل پٹنہ، یونیسیف پٹنہ، کا تعاون برابر حاصل رہا ہے۔ صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے محکمہ جاتی افسران، ماہرین موضوعات، ماہرین لسانیات اور ابتدائی درجات کے اساتذہ کرام کے مختلف "ورک شاپ" منعقد کئے جاچکے ہیں، جن میں قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، نئی دہلی، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت پٹنہ، وِدّیا بھون سوسائٹی (راجستھان) ایکلو بھوپال اور دوسرے اہم ناشرین کی شائع شدہ کتب کے مطالعہ کے بعد ابتدائی سطح کے اساتذہ گروپ کے توسط سے اس سائنسی درسی کتاب کا مسودہ تیار کرایا گیا۔ ایک سال تک صوبے کی ابتدائی سطح کے اسکولوں میں فروغ شدہ کتب کے تجربات (ٹرائل) کے بعد صوبہ بہار کے مختلف اضلاع سے حاصل شدہ مشوروں کے مدنظر موضوعاتی ماہرین اور ماہرین لسانیات کی نظر ثانی کے بعد یہ کتاب اپنی بدلی ہوئی نئی شکل میں پیش خدمت ہے۔

امید ہے کہ "ماحولیات" کی یہ درسی کتاب، بچوں کے لئے مفید، پرلطف اور دلچسپ ثابت ہوگی اور ہر طرح کے مشوروں کا ہم خیر مقدم کریں گے۔ حاصل شدہ مشوروں کے تئیں صوبائی تعلیمی کونسل ہمیشہ کوشاں رہے گی تاکہ ضروری ترمیم واضافے دوسری اشاعت میں شامل ہوسکیں۔

حسن وارث

ڈائرکٹر، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ

معاون کمیٹی برائے فروغ درسی کتب مع رہنما اصول

☆ جنابِ راہل سنگھ

اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ جنابِ امِت کمار

اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار

☆ جنابِ رام مشر ناگت سنگھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ

☆ ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی

پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

☆ جنابِ حسن وارث

ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جنابِ مدھوسودن پاسوان

پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ

☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین

صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ ڈاکٹر شویتا شانڈلیہ

ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ

ماہر موضوعات [ہندی]

☆ جنابِ کمل مہندرو، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، راجستھان

مجلس تالیف [ہندی]

☆ جنابِ اشوک کمار، معاون استاذ

اپگریڈڈ، مڈل اسکول، نگدیوا، بربٹ، جموئی

☆ جنابِ محمد اسداللہ حیدر، معاون استاذ

اپگریڈڈ، مڈل اسکول، بھوپت پور، آرا، بھوجپور

☆ جنابِ اُپندر ناتھ ورما، سابق استاذ

گورنمنٹ مڈل اسکول، یوگیاٹولہ، چنپٹیا، بتیا

☆ جنابِ محمد زاہد حسین، معاون استاذ

مڈل اسکول نورسرائے، نالندہ

☆ جنابِ وکاس کمار

صاحبِ وسائل، بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، جموئی

☆ محترمہ یشودھرا،

صاحبہ وسائل، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، راجستھان

معاون [ہندی]

☆ جنابِ تیج نارائن پرساد، لکچرر، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، پٹنہ

نظر ثانی [ہندی]

☆ ڈاکٹر سمیر کمار ورما، صدر شعبہ علم نباتات

ایچ ڈی جین کالج، آرہ، بھوج پور

☆ ڈاکٹر چندراوتی، صدر شعبہ بایوٹکنیکی

انوگرہ نارائن کالج، پٹنہ

ترجمہ [اردو]

☆ جنابِ جنید، معاون استاذ

اردو پرائمری اسکول، ٹولہ پرویز خاں، نگرا، سارن

☆ جنابِ غلام مصطفیٰ عزیز، سابق معاون استاذ

اردو مڈل اسکول، بلہریا، ٹیکاری، گیا

نظر ثانی [اردو]

☆ ڈاکٹر سید علی امام

سابق پرنسپل، ڈائٹ، بکرم، پٹنہ

جنابِ سید اسمٰعیل حسنین نقوی، سابق ریڈر و لینگویج اکسپرٹ اردو

بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

برائے اساتذہ کرام

بچے جب اسکول جانا شروع کرتے ہیں تو انہیں اپنے ماحول کا اچھا خاصا علم ہوا کرتا ہے۔ ان کے قرب وجوار میں پائے جانے والے چرند و پرند، نباتات وغیرہ کے علاوہ گھر اور قریبی رشتوں سے روزانہ ہی روبرو ہونے کے مواقع ملتے رہتے ہیں، اس سلسلے میں وہ اپنے پاس پڑوس میں جو بھی مشاہدہ کرتے ہیں، اسے جاننے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اپنی کم عمری کے باوجود، دنیا کو اپنی فطری صلاحیتوں کی مناسبت سے سمجھنے کی ہر ممکن سعی بھی کرتے ہیں۔ اسکول جانے سے قبل سے ہی ان کے پاس دنیاوی سمجھ پروان چڑھنے لگتی ہے اس لئے اساتذہ کرام کا فرض ہے کہ وہ اُن بچوں کی سمجھ (سوچ وفکر) کو نہایت دانشمندانہ اور واضح طور طریقوں سے وسعت عطا کرنے کی زحمت گوارا کریں گے۔

درجہ '1' اور '2' میں اردو زبان کے ساتھ ہی درجہ '3' میں ''ماحولیات'' سے متعلق سوچ اور سمجھ کو مزید تقویت بخشنے کے لئے ''ماحولیات اور ہم'' حصہ '2' درجہ '4' کے پیش نظر بچوں کی سوچ اور سمجھ کو فروغ دینے کی موثر کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے تحت بچوں کے درمیان ''ماحولیات'' کو سائنسی موضوع کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس لئے اسباق کے موضوعات کا اس طرح انتخاب کیا گیا ہے کہ ان میں بچوں کو آس پاس کے ماحول کی جھلک صاف طور سے نظر آسکے اور ساتھ ہی ساتھ وہ بچوں کو اپنے ماحول سے کچھ باہری اور معلوماتی مواقع بھی میسر کرا سکیں۔

اسباق کی مشقوں میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ بچوں کو اپنے ''ماحولیات'' کے علم کو عام کرنے کا مناسب موقع حاصل ہو اور بچے اُسے خود اپنے طور پر منظم بھی کر سکیں۔ بچوں کو اسباق کے مطالعہ کے دوران جائزہ بندی اور درجہ بندی کرنے کے وافر مواقع بھی فراہم کرائے گئے ہیں۔ یہ بھی سعی کی گئی ہے کہ بچوں پر بہت سارے علوم کے بوجھ تھوپے نہیں جائیں بلکہ بچوں کے متجسس (کھوجی) ذہن کو صحیح سمت کی پہچان ہو سکے، اس لئے بچوں کو سوچنے، اندازہ لگانے، آسان تجرباتی (عملی) کام انجام دینے اور ان کے نتائج حاصل کرنے کے مناسب مواقع بھی فراہم کرائے گئے ہیں۔

اس درسی کتاب میں آپ دیکھیں گے کہ بچوں کی بنیادی باتوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ چند سوالات ایسے بھی ہیں، جن کے جوابات بچوں کی طرف سے بھی آسکتے ہیں، ان جوابات کی اہمیت پر غور کرنے کی خاص ضرورت ہوگی۔ بچوں کے جوابات کو صحیح یا غلط کے دائرہ میں محدود کرنے کی کوشش بے معنی ہوگی۔

اس درسی کتاب میں بہت سے عملی کام ایسے ہیں، جن میں بچوں کو ایک دوسرے سے گفت وشنید اور آپس میں تبادلہ خیال کرنے کے کافی مواقع میسر ہوں گے۔

گزارش ہے کہ آپ ان تمام نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں افضلیت بخشیں گے کیونکہ بچوں کو علم سے آراستہ کرنے اور ان کی ذہنی نشوونما کو پروان چڑھانے میں آپ اساتذہ کرام کا کردار ہر لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے۔

محترم اساتذہ کرام! آپ کی جانب سے بچوں کی نشوونما اور ان کی تعمیر سازی میں آپ کے دانشمندانہ اور حوصلہ مندانہ اقدام ہمیشہ یاد کئے جاتے رہیں گے۔

ارکان مجلس تالیف

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ

فہرست

نمبر شمار	اسباق کے نام	صفحات
1	رنگ برنگ کے کھلتے پھول	1
2	کوئی دیتا انڈے کوئی دیتا بچے	6
3	ہڑبڑی میں گڑبڑی	11
4	تہوار اور پکوان	16
5	طرح طرح کے ذائقے	21
6	ہریالی اور ہم	26
7	جڑوں کی پکڑ	30
8	دیکھ تماشہ	37
9	ماموگھر آئے	40
10	چھٹھ کا تہوار اور بچے	46
11	آؤ بنائیں نقشہ	51
12	اپنا پیارا گھر	57
13	کھیت سے گھر تک	62
14	اطفال میلہ اور کھیل	67
15	اپنے پاس پڑوس کی صفائی	71
16	میٹھا میٹھا شہد	74
17	طرح طرح کے پرندے	79
18	جنگل میں پکنک	85
19	کاکولت سے کنیا کماری	98
20	ہمارے مددگار۔ کاریگر	99
21	طرح طرح کے گھر	105
22	فتح میاں جب گاؤں لوٹے	111
23	پاس پڑوس کی کھوج خبر	120
24	چڑیا گھر کی سیر	126
25	بٹی کا سفر	134

☆

سبق-1

رنگ برنگ کے کھلتے پھُول

لال لال اور پیلے پھُول
کھلتے رنگ برنگے پھُول
قوس قزح سے ست رنگے
دکھتے پیارے پیارے پھُول

ان کی مہک ہم کو موہے
خوشبو ان کی سب کو سوہے
بھینی بھینی خوشبو والے
مستی میں بھر دیتے پھُول

باغ باغیچے اور تالاب میں
کبھی دن میں کبھی رات میں
سردی گرمی یا برسات میں
کھل جاتے ہیں اچھے پھُول

میٹھا میٹھا شہد بناتے
عطر بن خوشبو پھیلاتے
مالن کے من کو بھاتے
ہاروں میں گندھ جاتے پھُول

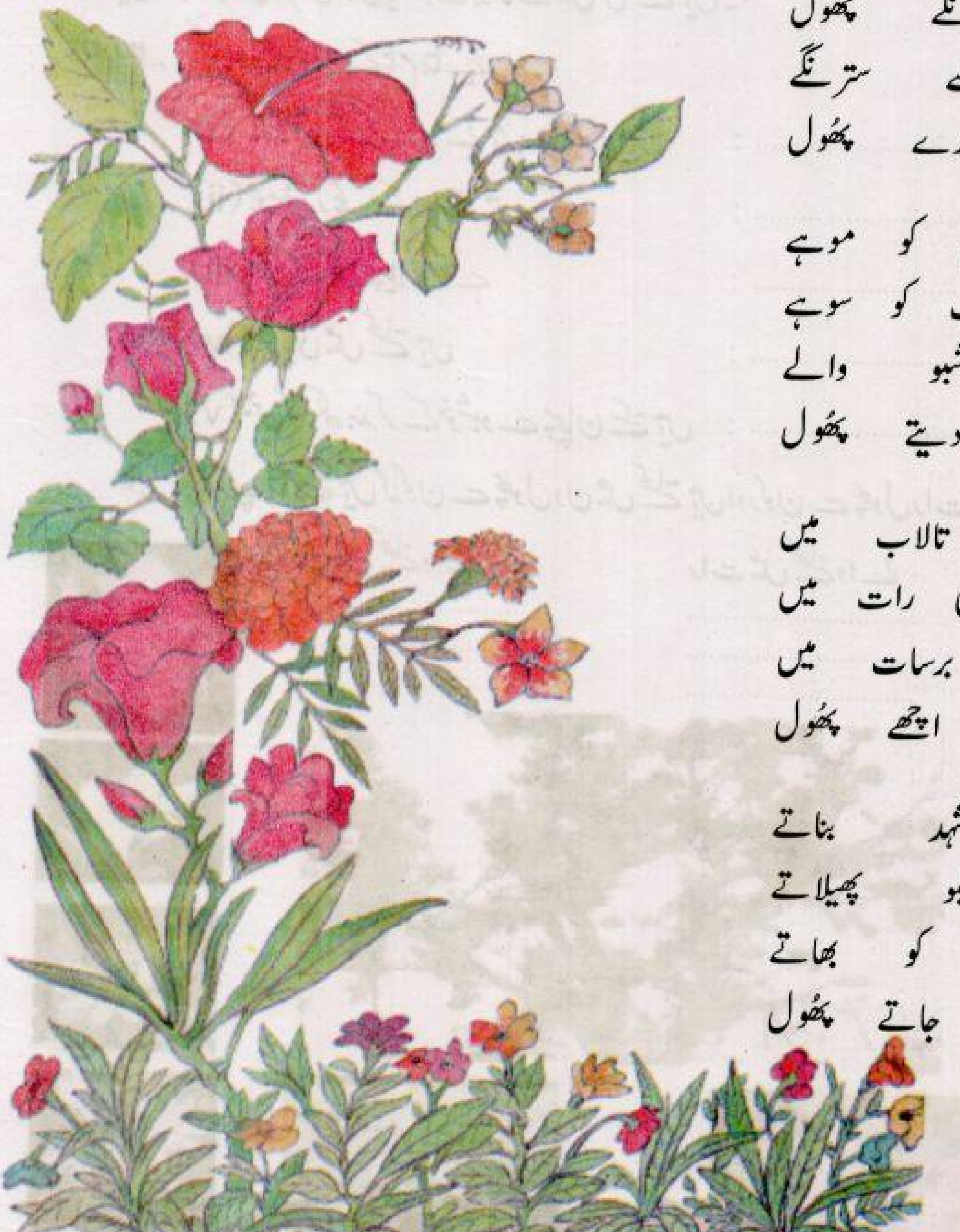

ا.. آپ نے بھی کئی طرح کے پھول دیکھے ہونگے۔ان کے نام لکھئے:

....

....

....

☆ کچھ پھول دن میں کھلتے ہیں تو کچھ رات میں، کچھ زمین پر کھلتے ہیں تو کچھ پانی میں، کچھ پھول سالوں بھر کھلتے ہیں تو کچھ پھول سردی گرمی یا صرف برسات میں ہی کھلتے ہیں۔

۳.. کسی دو پھولوں کے نام بتایئے:

(i) جو لال رنگ کے ہوتے ہیں : ....

(ii) جو سفید رنگ کے ہوتے ہیں : ....

(iii) جن کا رنگ پیلا ہوتا ہے : ....

(iv) جو پانی میں کھلتے ہیں : ....

(v) جن کو آنکھ بند کر کے خوشبو سے پہچان سکتے ہیں : ....

۳.. کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سے پھول دن میں کھلتے ہیں اور کون سے پھول رات میں کھلتے ہیں؟

دن میں کھلنے والے	رات میں کھلنے والے
....	....
....	....
....	....

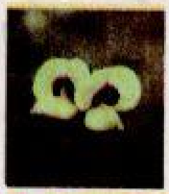

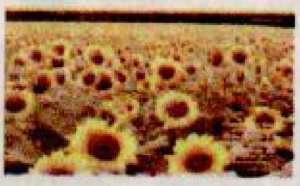

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۴.. کس موسم میں کون سے پھول کھلتے ہیں؟ خانوں کو پُر کیجیے:

نمبر شمار	سردی	گرمی	برسات	سالوں بھر
۱				
۲				
۳				
۴				

۵.. (الف) آپ نے پھولوں کو طرح طرح کے پیڑ پودوں پر کھلتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ کچھ پھول جھاڑی دار پودوں پر کھلتے ہیں کچھ بڑے بڑے درختوں پر اور کچھ لمبی لمبی لتاؤں پر۔ آپ نے جن پیڑ پودوں یا لتاؤں پر پھول کھلے دیکھے ہیں ان کے نام ٹیبل میں لکھیے

نمبر شمار	درخت	جھاڑی دار پودے	لتا
۱			
۲			
۳			
۴			

(ب) کیا ایسے بھی پیڑ پودے ہیں جن پر پھول نہیں کھلتے؟ لکھیے۔

....

....

۶.. (الف) آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ پاس پڑوس کے پودوں پر کھلے کسی پھولوں کو جا کر دیکھئے اور اس کی تصویر بنایئے۔

(ب) اب بتایئے:

☆ آپ نے کس پھول کو دیکھا؟ ....

☆ پھول کس رنگ کا ہے؟ ....

☆ کیا پھول میں خوشبو ہے؟

☆ پھول کا پودا زمین پر ہے یا پانی میں؟ ....

☆ پھول کی شکل کیسی ہے؟ ....

(دائرہ نما رگھنٹی نما رکٹوری نما ریا ان سب سے الگ)

☆ اکیلے کھلتا ہے یا گچھوں میں؟ ....

☆ پھول میں کتنی پنکھڑیاں ہیں؟ ....

☆ کیا پنکھڑیاں آپس میں جڑی ہیں یا الگ الگ ہیں؟ ....

☆ پنکھڑیوں کے نچلے حصّے کو ڈھکنے والی پنکھڑیاں کس رنگ کی ہیں؟ ....

☆ ان پنکھڑیوں کی تصویر کتنی ہے؟ ....

☆ انکھڑیاں آپس میں جڑی ہیں یا الگ الگ؟ ....

(اس سرگرمی کو چار پانچ پھولوں کے ساتھ کیجیے)

۷.. اپنے پاس پڑوس کے کسی تین پھول والے پودوں کو چنئے۔ ان پودوں پر کھلی ہوئی ایک دو کلیوں پر نشان لگائیے۔ کچھ دنوں تک لگاتار ان کلیوں کو غور سے دیکھئے اور بتائیے کہ کلیاں کتنے دنوں میں کھل کر پھول بن گئیں۔

پھول کا نام	پہلی بار کس تاریخ کو کلی دیکھا	کس تاریخ کو کلی پھول بن گئی

پھول کئی لوگوں کی روزی روٹی کے ذرائع ہیں۔ کچھ لوگ پھولوں کی کاشت کرتے ہیں تو کچھ لوگ پھول یا اس سے بنی چیزوں کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔

۸.. کیا آپ کے گاؤں یا شہر میں کوئی پھول فروخت کرنے والا ر والی ہے؟

ان کے پاس جا کر پتہ لگائیے:

(i) وہ کون کون سے پھول فروخت کر رہا رہی ہے؟ ہر اک پھول کی قیمت کیا ہے؟ معلوم کریں۔

نمبر شمار	پھولوں کے نام	قیمت
۱		

۲		
۳		
۴		

(ii) وہ پھول کہاں سے لاتا/لاتی ہے؟

....

....

(iii) وہ پھولوں سے بنی کن کن چیزوں کو فروخت کرتا/کرتی ہے؟ پھولوں سے بنی مختلف چیزوں کی قیمت کیا ہے؟

نمبر شمار	پھولوں سے بنی چیزیں	قیمت
۱		
۲		
۳		
۴		

۹.. (i) کیا آپ کے گاؤں میں پھولوں کی کاشت ہوتی ہے؟.....................

(ii) اس کی کاشت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟..............................

....

....

☆

سبق۔2

کوئی دیتا انڈے، کوئی دیتا بچّے

ریحانہ اور فرزانہ کا امتحان ختم ہو چکا تھا۔ دونوں بہنیں چھٹیوں کا مزہ لے رہی تھیں۔ ایک دن دوپہر میں دونوں اپنے کمرے میں لیٹی ہوئی تھیں۔

ریحانہ بولی, بہن! دیکھو نا وہ دو گوریّے تنکے چن رہی ہیں اور انہیں ڈال پر جمع کر رہے ہیں۔

فرزانہ, ہاں! یہ اپنا گھونسلہ بنا رہے ہیں۔ پھر گھونسلے میں گوریا انڈے دے گی۔ انڈوں سے ان کے بچّے نکلیں گے۔

ریحانہ، انڈے دیکھنے کو بہت بیتاب تھی۔

گرمی بڑھنے لگی۔ اس نے جھروکے پر مٹی کے پیالے میں پانی رکھ دیا۔ کچھ دنوں بعد گوریا نے تین چھوٹے اور سفید انڈے دیئے۔ ریحانہ زور سے چلائی۔ بہن بہن! گھونسلے میں انڈے آ گئے۔

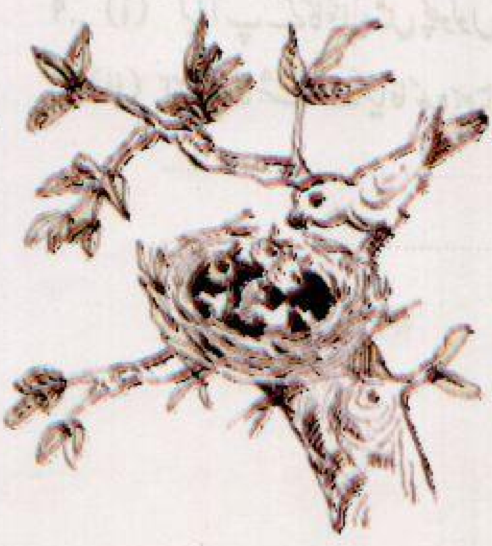

فرزانہ بولی۔ غلطی سے بھی انڈوں کو مت چھونا، نہیں تو انڈوں سے بچے نہیں نکلیں گے۔

کچھ دنوں بعد اس گھونسلے سے چیں چیں کی آواز آنے لگی۔

فرزانہ نے گھونسلے میں جھانکا تو خوشی سے جھوم اٹھی۔ انڈوں سے تین چھوٹے چھوٹے گوریا کے جو بچے نکلے تھے۔

بتایئے:

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۱.. (i) کون کون سے جاندار انڈے دیتے ہیں؟

....

....

(ii) کیا انڈوں سے فوراً بچے نکل آتے ہیں؟ اگر کچھ دنوں کے بعد بچے نکلتے ہیں تو اس بیچ انڈوں کے ساتھ گوریا کیا کرتی ہے؟

....

....

(iii) کچھ جاندار ایک بار میں ایک اور کچھ ایک بار میں ایک سے زیادہ انڈے دیتے ہیں۔ ان کے بارے میں پتہ کر کے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

نمبر شمار	ایک بار میں ایک انڈا دینے والے جاندار	ایک بار میں کئی انڈے دینے والے جاندار
۱		
۲		
۳		
۴		

نیچے بنی تصویر دیکھ کر بتائیے کہ کیا یہ جاندار بھی انڈے دیتے ہیں؟

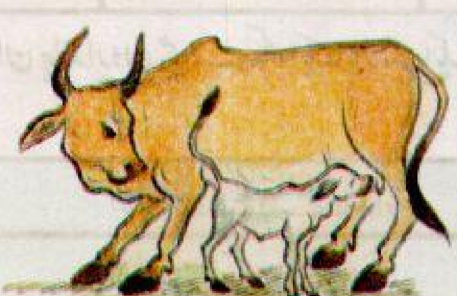

۲۔ (i) پچھلے صفحہ پر تصویروں میں کیا مناسبت ہے؟

....

....

....

(ii) کچھ جاندار انڈے نہ دے کر سیدھے بچوں کو پیدا کرتے ہیں۔آپ نے اپنے پاس پڑوس ایسے بہت سے جاندار اور ان کے بچوں کو دیکھا ہوگا، ان کے نام لکھئے۔

....

....

(iii) الگ الگ جانداروں کے بچوں کو ہم الگ الگ ناموں سے بلاتے ہیں۔ نیچے کچھ جانداروں کے نام دیئے گئے ہیں ان کے سامنے ان کے بچوں کے نام لکھئے۔

جانداروں کے نام	بچے کا نام	جانداروں کے نام	بچے کا نام
گائے		بکری	
بھینس		آدمی	
کتا		سور	
بھیڑ		شیر	

(iv) ان جانداروں میں سے کچھ ایک بار میں ایک ہی بچہ دیتے ہیں اور کچھ ایک سے زیادہ۔ نیچے کے خانہ کو پورا کیجئے۔

نمبر شمار	ایک بچہ دینے والے جاندار	ایک سے زیادہ بچے دینے والے جاندار
۱		
۲		
۳		
۴		

۳.. آپ نے اپنے گھر میں یا پاس پڑوس میں بہت سے جانداروں کے نوخیز بچوں کو دیکھا ہوگا ایسے جانداروں کے نام لکھئے جو پیدا ہوتے ہی............

(i) چلنے لگتے ہیں ....

(ii) نہیں چلتے ہیں ....

(iii) جن کے منہ میں شروع سے دانت ہوتے ہیں۔

....

(iv) جن کے منہ میں شروع سے دانت نہیں ہوتے ہیں۔

....

۴.. کیا جانور اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں؟ کسی دو جانوروں کو غور سے دیکھئے۔ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟ اور لکھئے۔

....

....

....

۵.. ان خانوں میں کچھ انڈے اور کچھ بچے دینے والے جانداروں کے نام چھپے ہوئے ہیں انہیں ڈھونڈئے اور لکھئے۔

بچے دینے والے	انڈے دینے والے	ش	و	ر	مر	غ	اوں	ک
		چ	م	گا	د	ڑ	ٹ	چھو
		چھی	بن	گی	ل	ہ	ری	ا
		پ	د	ڈا	ء	نا	سو	ر
		ک	ر	ڈا	کن	م	چھ	ڑ
		لی	ہا	لف	گا	ت	ب	م
		جوں	تھی	ن	رو	ت	ک	چھ
		ا	ج	گ	ر	لی	ری	لی

استاد، بچے دینے والے جانداروں کو لال اور انڈے دینے والے جانداروں کو ہرے رنگ سے رنگنے کی سرگرمی بھی کرا سکتے ہیں۔

کبھی کبھی کچھ انسانوں کے بچے نہیں ہوتے ہیں۔ جب انسانوں کے بچے نہیں ہوتے ہیں تو وہ بچوں کو گود لے سکتے ہیں۔ کچھ ادارے قانونی طور پر یہ مدد کرتے ہیں۔

۶.. نیچے لکھی نظم کو پڑھیے۔ نظم کے مطابق صفحہ پر دی گئی خالی جگہ میں تصویریں بنائیے۔

ہنستے کھیلتے بچے
مرغی بطخ انڈا دیتے
گائے بکری دیتے بچے
یہ بچے اپنے گھر میں
دیکھو لگتے کتنے اچھے
کتیا ہم کو پلّے دیتی
گائے دیتا بچھڑا
سانپ چھپکلی انڈے دیتے
بل ہو چاہے کونا
وہیل ، ڈالفن کے بچے
پانی میں ہیں دوڑ لگاتے
چمگادڑ کے بچے اُڑکر
اندھیرے میں دُھوم مچاتے
مگر گھڑیال اپنے انڈے
گڈھے کھود ، چھپاتے ہیں
کچھوے جب دیتے ہیں انڈے
گھر بالو میں بناتے ہیں

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق۔3

ہڑ بڑی میں گڑ بڑی

جنگل میں بیٹھک ہوئی۔ سبھی جانور ایک جگہ جمع ہوئے۔ان کے بچے بھی وہاں آئے۔ آپس میں کھیل رہے تھے۔
بچوں نے سوچا، سبھی بڑے صرف اپنے بارے میں سوچتے ہیں۔ ہم پر بہت کم دھیان دیتے ہیں۔ چلو ہم بھی اپنی بات رکھیں گے۔

بچوں نے اپنی تصویر بنوانے کی ضد پکڑ لی۔ راجا شیر نے مصور گولو خرگوش کو تصویر بنانے کا حکم دیا۔
بچوں نے پہلے میرا، پہلے میرا کی رٹ لگا دی۔ گولو خرگوش تنگ آگیا اور ہڑ بڑ میں گڑ بڑ کر بیٹھا۔ ایک کا کان دوسرے پر بنا دیا۔

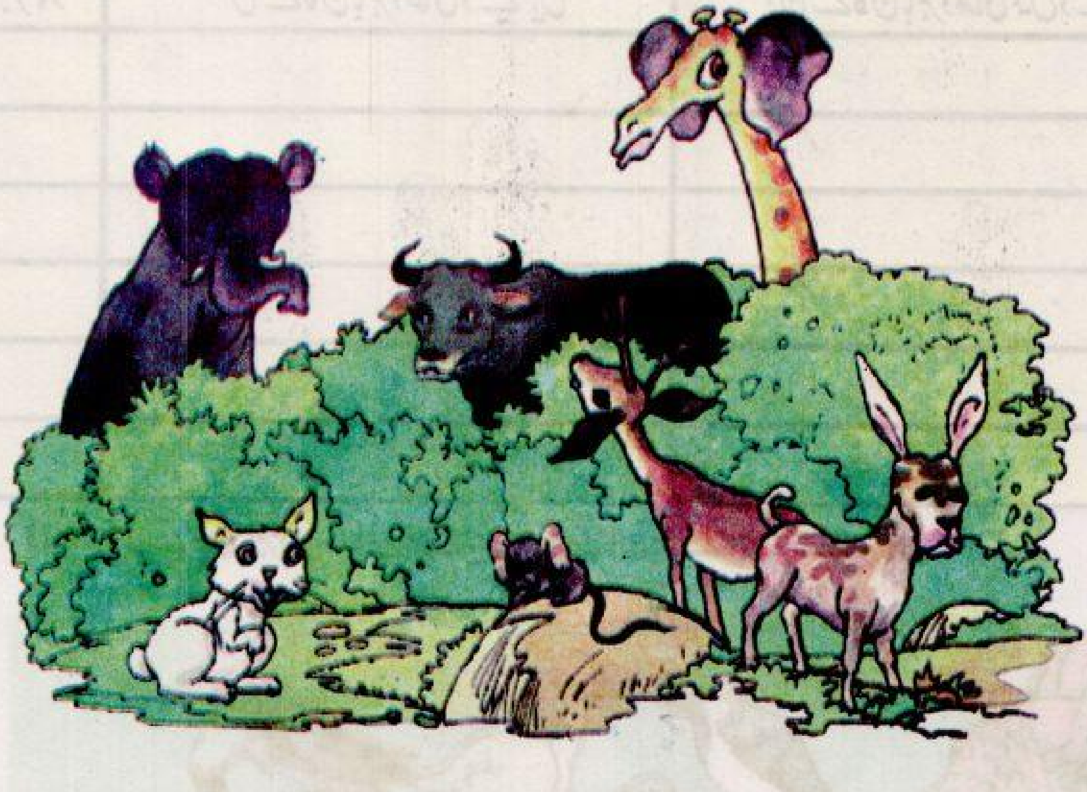

ا۔ گولو خرگوش کے ذریعہ بنائی گئی تصویر دیکھئے اور لکھئے کہ کس جانور کے سر پر کس کے کان ہیں؟

ماحولیاتی مطالعہ:

جانور	کان	جانور	کان
ہرن	بھینس	ہاتھی	....
بھینس	....	ژراف	....
کتا	....	چوہا	....

آپ اپنے پاس پڑوس میں بہت سارے جاندار کو دیکھتے ہوں گے۔ان میں کچھ کے کان دکھائی دیتے ہیں اور کچھ کے نہیں!

۲.. (i) نیچے کچھ جاندار کے نام دیئے گئے ہیں۔ان کو خاکہ میں بھریئے۔

ہرن چیتا مچھلی بھینس ژراف مینڈھک

چڑیا چھپکلی چیونٹی کوا سانپ ہاتھی بلی

نمبر شمار	جن کے کان باہر دکھائی دیتے ہیں	جن کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے

(ii) جن کے کان باہر نہیں دکھائی پڑتے ہیں،ان کے کان ہوتے ہیں یا نہیں؟

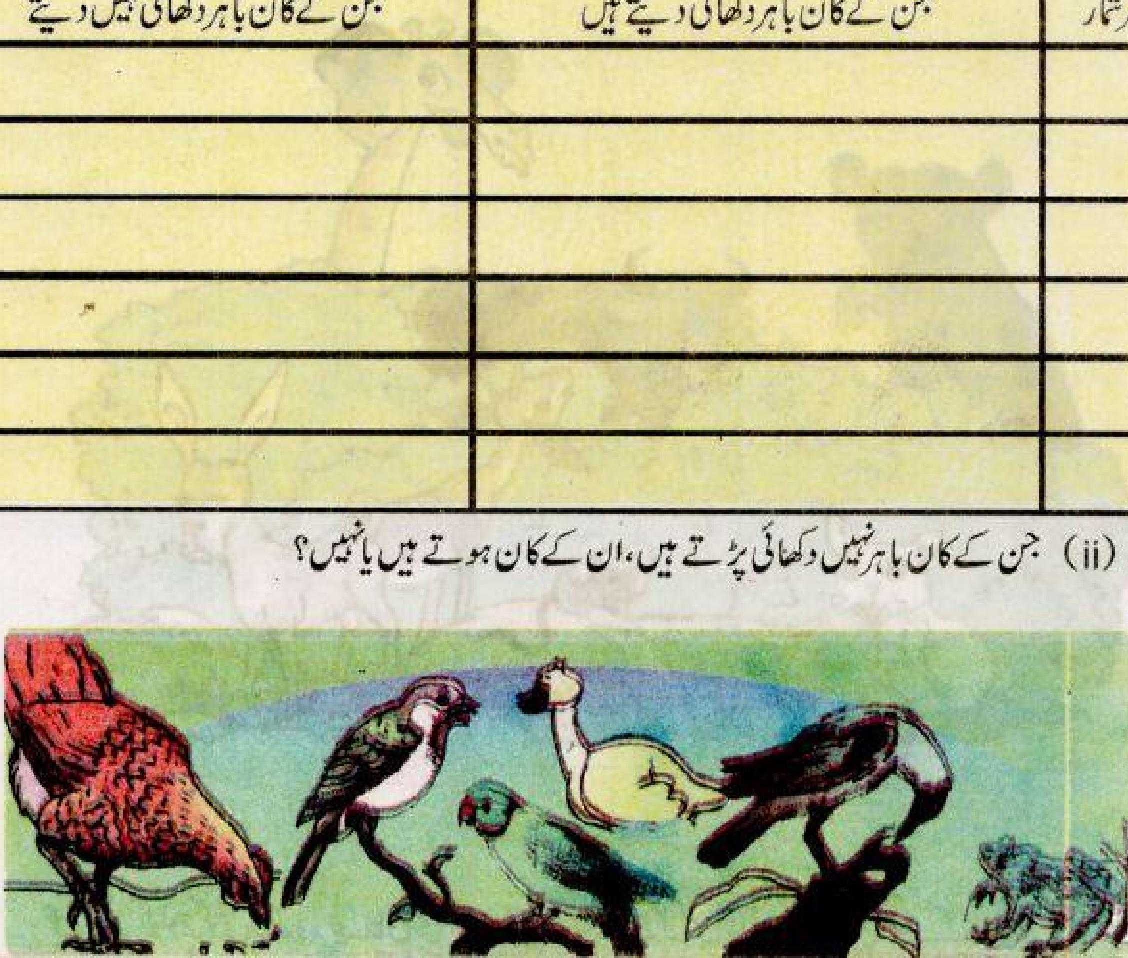

۳.. (i) اوپر کے تصویروں کو پہچانئے اوران کے نام لکھیے۔

....

....

(ii) کیا آپ کو ان کے کان دکھائی دے رہے ہیں؟ ....

ان سبھی پرندوں کے کان ہوتے ہیں، تب ہی یہ سن پاتے ہیں۔ ہاں ہمیں دکھائی نہیں پڑتے۔ ان سبھی کے کان سوراخ کی شکل میں ہوتے ہیں۔ چھپکلی اور مگرمچھ کے کان کی جگہ بھی صرف دو چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔ غور سے دیکھئے آپ کو بھی دکھائی دیں گے۔

۴.. آیئے! اپنی نظر دوڑایئے اور معلوم کیجئے کہ کون کون سے جاندار ہیں جن کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے ہیں؟

....

....

۵.. ایسے جانوروں کے نام لکھئے جن کے کان ہوتے ہیں۔

☆ پتہ کی طرح ....

☆ سر کے اوپر ....

☆ سر کے دونوں طرف ....

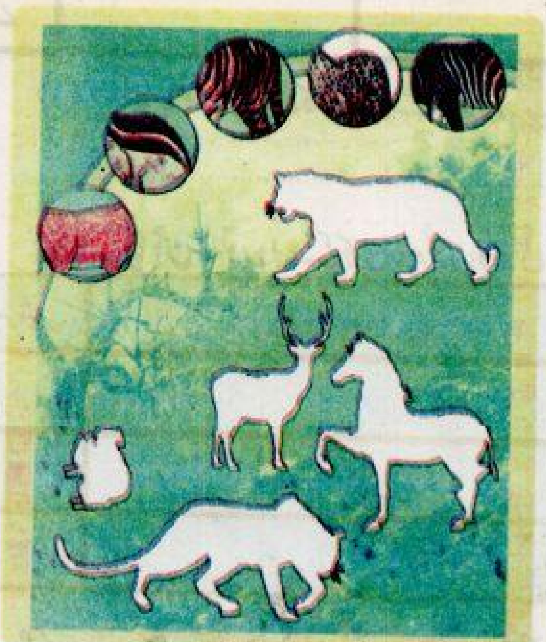

جنگل کے جانور تصویروں کو دیکھ کر زور سے ہنسنے لگے۔

مصوّر گولو خرگوش نے برش اٹھایا اور لگا تصویروں میں رنگ بھرنے۔ اسی وقت چلبلی گلہری بولی، خرگوش دادا! ذرا ٹھہریئے! رنگ بھرنے سے پہلے سبھی کھال کا ڈیزائن یعنی خاکہ تو بنا لیجئے۔

گولو خرگوش نے سبھی جانوروں کا ڈیزائن بنا دیا۔ جانوروں کے بچے اپنے مطابق سجانے لگے۔ آپ بھی ڈیزائن پہچان کر ان کے جسم پر کھال بنایئے۔

ماحولیاتی مطالعہ:

جانوروں کے جسم پر ایسے نمونے ان کے بال سے بنتے ہیں۔ ذرا سوچئے، ان کے جسم پر سے بال ہٹا دئے جائیں تو یہ جانور کیسے دکھائی دیں گے؟

٦.. نیچے کچھ جانوروں کے نام لکھے ہیں۔ ان ناموں سے نیچے بنے ہوئے خانوں کو پر کیجئے۔

گائے چوہا کوّا کبوتر لومڑی مرغی اونٹ بطخ

مینڈھک ہاتھی بھینس گوریا کبوتر بلی مور چھپکلی

نمبر شمار	کان باہر دکھائی دیتے ہیں	کھال پر بال ہیں	کان باہر دکھائی دیتے ہیں	کھال پر بال نہیں ہیں / کھال پر پر نہیں
۱				
۲				
۳				
۴				
۵				
٦				
۷				

(i) کیا جانوروں کے کان باہر سے دکھائی دیتے ہیں؟ ان کے کھال پر بال ہوتے ہیں؟

....

(ii) کیا جن جانوروں کے کان باہر نہیں دکھائی دیتے ہیں ان کے کھال پر بال ہوتے ہیں؟

نمبر شمار	بچے دینے والے	انڈہ دینے والے
۱		
۲		
۳		

۴		
۵		
۶		

(iii) کیا جو جانور انڈے دیتے ہیں ان سبھی کے کان باہر دکھائی دیتے ہیں؟

....

(iv) کیا جو جانور بچے دیتے ہیں ان کے کان باہر سے دکھائی نہیں دیتے ہیں؟

....

جو جاندار بچے دیتے ہیں ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں اور ان کے کان بھی باہر دکھائی دیتے ہیں۔ انڈے دینے والے جانوروں کے جسم پر بال نہیں ہوتے اور ان کے کان باہر دکھائی نہیں دیتے ہیں۔

۷.. اپنے گھر کے ارد گرد پائے جانے والے کسی ایک جانور کے بارے میں مندرجہ ذیل باتوں کی معلومات حاصل کیجیے۔

(i) جاندار کا کیا نام ہے؟ ....

(ii) وہ کیا کیا کھانا پسند کرتا ہے؟ ....

(iii) اسے دن بھر میں کتنی بار کھانا دیا جاتا ہے؟ ....

(iv) اس کے سونے کا وقت کیا ہے؟ ....

(v) اس کا دھیان کیسے رکھا جاتا ہے؟ ....

(vi) کیا اسے غصہ آتا ہے؟ کیسے پتہ چلتا ہے کہ وہ غصے میں ہے؟ ....

(vii) اس کے جلد پر بال ہیں یا پر؟ ....

(viii) اس کے کان دکھائی دیتے ہیں یا نہیں؟ ....

(ix) وہ بچہ ہے یا بڑا؟ ....

(x) وہ بچہ دیتا ہے یا انڈہ؟ ....

(xi) کیا اس کے بچے ہیں؟ ....

(xii) آپ اس جاندار کی تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریئے۔ اور اس کا ایک اچھا سا نام دیجیے۔

سبق۔4

تہوار اور پکوان

ا.. نیچے کچھ تہواروں کی تصویریں ہیں، ہر تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے۔

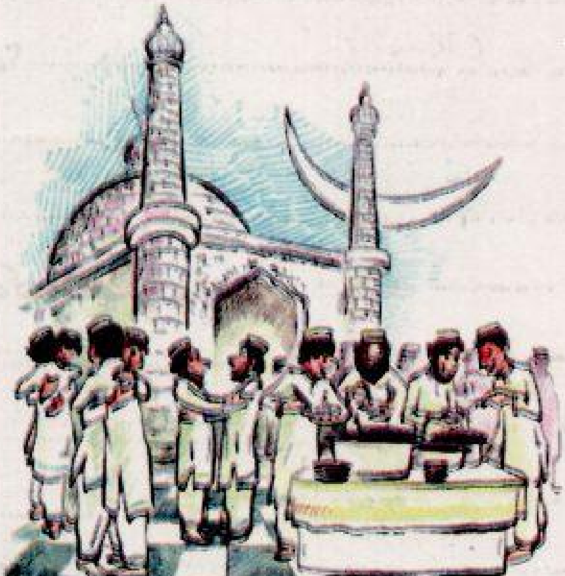

۲.. ان تہواروں کے علاوہ بہت سارے علاقائی تہوار بھی ہوتے ہیں، جن کو لوگ مل جل کر مناتے ہیں۔ آپ کے یہاں اور کون کون سے تہوار منائے جاتے ہیں۔

....

....

....

طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔ سب مل کر ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔ نئے نئے کپڑوں اور طرح طرح کے پکوانوں کا پورا مزہ تو آپ لوگ اٹھاتے ہیں۔

۳.. آپ کو کون سا تہوار سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے؟ اس دن گھر میں کون کون سے پکوان بنائے جاتے ہیں؟

....

....

۴.. نیچے کے خانوں میں کچھ پکوانوں کے نام دیے گئے ہیں۔ آپ کو بتانا ہے کہ یہ پکوان کن تہواروں میں بنائے اور کھائے جاتے ہیں۔

ا۔ نیچے کچھ چیزوں کے نام دیئے گئے ہیں ان کے نام بتایئے۔

نمبر شمار	کھانے کی چیزیں	تہواروں کے نام
ا	پووا	
۲	ستو	
۳	لڈو، دھان کا لاوا	
۴	دہی، چوڑا، تل کٹ	
۵	روٹی، ملیدہ	
۶	کیک	
۷	کھچڑی	
۸	حلوہ	
۹	مڑوا کی روٹی	
۱۰	بھنگنی کی سبزی	

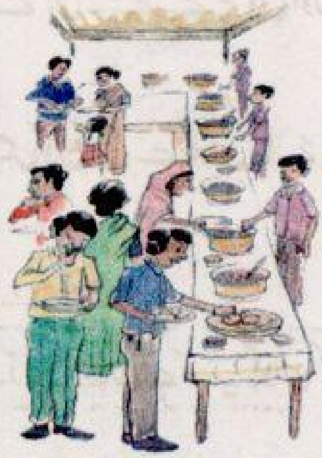

۵.. شادی کے موقع پر کئی طرح کے پکوان بنتے ہیں۔آپ بھی کسی شادی کے موقع پر گئے ہونگے۔وہاں آپ نے کیا کیا نوش کیا؟

....

....

٦.. گھر میں گھر کے لوگ مل کر کھانا بناتے ہیں۔شادی یا خاص موقع پر کھانا کون بناتا ہے؟

....

....

۷.. سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو کھانا ایک ساتھ کیسے کھلایا جاتا ہے؟

....

....

....

۸.. جھوٹے برتن کی صفائی کون کرتا ہے؟

....

....

۹.. کیا آپ کے اسکول میں بھی ایک ساتھ کھانا کھلایا جاتا ہے؟ اگر ہاں تو تفصیل بتایئے؟

(i) آپ اسکول میں کس وقت کھانا کھاتے ہیں؟..............................

(ii) آپ کے اسکول میں کھانا کون بناتا ہے؟..............................

(iii) آپ کے اسکول میں کھانا کیسے کِھلایا جاتا ہے؟

....

....

(iv) آپ کے اسکول میں کس دن کون کون سا کھانا کھلایا جاتا ہے؟

ترتیب	دن	کھانے کی چیزیں
۱	سوموار	
۲	منگل	
۳	بدھ	
۴	جمعرات	
۵	جمعہ	
۶	سنیچر	

آپ کے اسکول میں دوپہر کا کھانا ملتا ہوگا۔ کچھ ایسے بھی رہائشی اسکول ہیں جہاں بچے رہ کر پڑھتے ہیں۔ ان کے صبح وشام، دوپہر، رات کے کھانے کا انتظام وہیں رہتا ہے۔

۱۱.. (i) کیا آپ کے پاس پڑوس کوئی رہائشی اسکول ہے؟

....

....

(ii) آپس میں مشورہ کر کے لکھئے کہ رہائشی اسکولوں میں کھانا بنانے اور کھلانے کا نظم کیسے ہوتا ہے؟

....

....

....

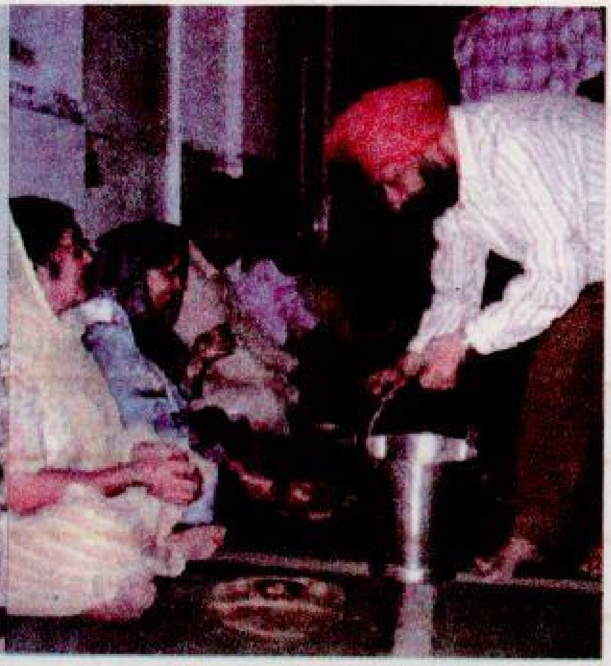

لنگر کھاتے عقیدت مند

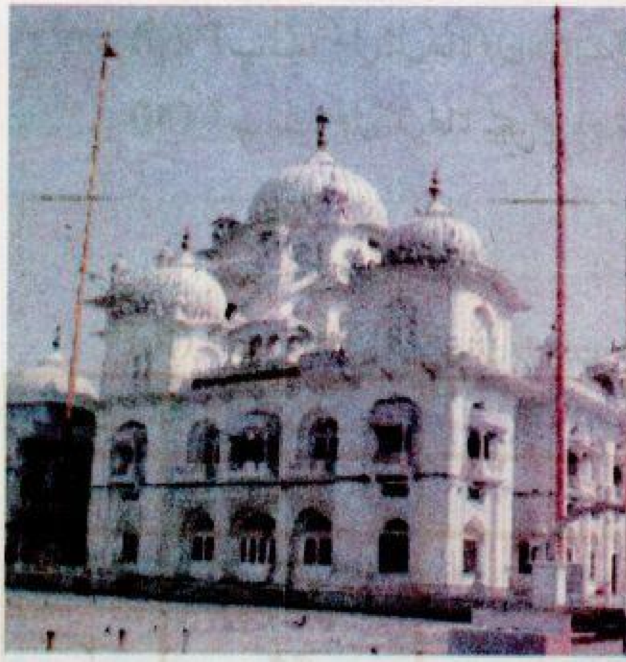

گرودوارہ عظیم آباد پٹنہ

☆ سکھوں کی عبادت گاہ کو گرودوارہ کہتے ہیں۔ پٹنہ صاحب میں سکھوں کے دسویں گرو "گرو گووند سنگھ" پیدا ہوئے تھے۔ وہاں ایک بہت بڑا گردوارہ ہے جو "تخت ہر مندر صاحب" کہلاتا ہے۔ یہاں سبھی عقیدت مندوں کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام رہتا ہے۔ جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ لنگر میں سب لوگ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ کھانے کے سامان لانے، ڈھونے، کاٹنے، پکانے اور کھلانے کا کام سبھی سکھ بھائی لوگ مل کر کرتے ہیں۔ برتنوں کی صفائی کا کام بھی لوگ مل کر خود ہی کر لیتے ہیں۔ لنگر کا پورا انتظام لوگوں کی مدد پر منحصر ہے۔

☆

سبق۔5

طرح طرح کے ذائقے

کھانے کی چیزیں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ان کے ذائقے بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔کچھ کھانے کی چیزیں میٹھی ہوتی ہیں تو کچھ تیکھی۔

ا۔ نیچے کچھ چیزوں کے نام دئے گئے ہیں۔آپ ان کا ذائقہ بتائیے۔

نمبر شمار	کھانے کی چیزیں	ذائقے
۱	جلیبی	
۲	اَچار	
۳	لڈّو	
۴	کچوری	
۵	مرِچ	
۶	کریلا	
۷	آنولہ	
۸	اِملی	

۲۔ ہمیں کھانے کی چیزوں کے ذائقہ کیسے پتہ چلتا ہے؟اس حصے کا نام لکھئے اوراس کی تصویر بنائیے۔

۳۔(i) زبان کو دانت سے سٹا کر لفظ رَس گلّا بولیے، کیا آپ نے لفظ رَس گلا کا صحیح تلفظ کیا؟

....

(ii) ذائقوں کی پہچان کے علاوہ زبان ہمارے اور کس کس کام میں مدد کرتی ہے؟

....

۴۔ ہم لوگ اپنی غذا چوس کر، چبا کر اور نگل کر کھاتے ہیں جبکہ دوسرے جاندار اپنی غذا کسی ایک خاص طریقے سے ہی کھاتے ہیں۔ نیچے کچھ جاندار کے نام دئے گئے ہیں۔ انہیں دئے گئے خانوں میں چن کر لکھئے۔

ہرن تِتلی مینڈک بکری کتّا مکھی شیر

گھوڑا گدھا مچھر بھینس مور خرگوش سانپ

کھٹمل چھپکلی مُرغا

نمبر شمار	چبا کر کھانا کھانے والے	چوس کر کھانا کھانے والے	نگل کر کھانا کھانے والے
۱			
۲			
۳			
۴			
۵			
۶			
۷			

دانت بتیسی

کل میں ماجد سے بولی،
بند کر آنکھیں اور منھ کھول
اس نے سوچا اپنے من میں
آتا ہے منھ میں لڈو گول
میں نے جھٹ پٹ گن ڈالے
اس کے منھ کے سارے دانت
اور بناوٹ دیکھ کے ان کے
پھر بولی میں اپنی بات

آیئے! کچھ کر کے دیکھیے:

☆ بغیر دانتوں کو کام میں لائے روٹی کھا کر دیکھیے۔
☆ صرف پیچھے کے دانتوں سے گاجر، مولی، سیب کاٹ کر دیکھیے
☆ بالکل سامنے والے دانتوں سے گنے کو چھیل کر دیکھیے۔

۴۔ اگر آپ کے منھ میں دانت نہ ہو تو کیا ہوگا؟

....

۵۔ آپ بھی اپنے ساتھی کے دانتوں کو دیکھیے اور بتایئے۔
(i) کیا سبھی دانت ایک جیسے دکھائی دے رہے ہیں؟
(ii) ہمارے منھ میں کچھ دانت ہمیں کھانے کی چیزوں کو کاٹنے میں مدد کرتے ہیں تو کچھ چھیلنے میں اور کچھ چبانے میں۔ تصویر میں تینوں طرح کے دانتوں کی پہچان کیجیے۔

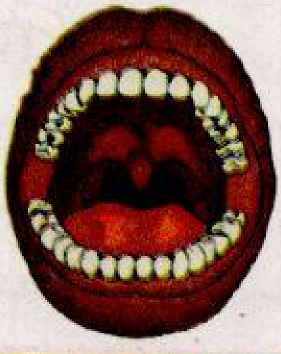

(iii) الگ الگ طرح کے دانتوں کی تعداد کا پتہ لگایئے۔

کاٹنے والے دانت	چھیلنے والے دانت	چبانے والے دانت
		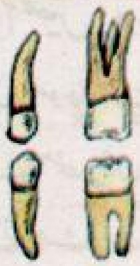

(iv) کیا آپ کے چبانے والے سبھی دانت ایک جیسے ہیں یا الگ الگ ہیں؟

....

۶۔ بتایئے۔

شمار نمبر	اقسام	ان سے کیا کیا کھاتے ہیں؟
۱	کاٹنے والے دانت	
۲	چبانے والے دانت	
۳	چھیلنے والے دانت	

☆ مختلف طرح کے دانتوں کے الگ الگ نام ہوتے ہیں۔

کاٹنے والے دانت — اِنسائزر

چھیلنے والے دانت — کینائن

چبانے والے دانت — مولر

۷۔ کون سا دانت کس اوزار کی طرح کام کرتا ہے؟

پلاس کی طرح ....

کھرل کی طرح ....

قینچی کی طرح ....

۸۔ (i) دانت ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے۔کیا ان کی تعداد بڑوں اور بچوں میں ایک سی ہوتی ہے یا کوئی فرق ہوتا ہے؟

....

(ii) الگ الگ عمر میں دانتوں کی تعداد کا پتہ لگائیے:

عمر	دانتوں کی تعداد
۶ ماہ کا بچہ/بچی	
۲ سے ۳ سال کا بچہ/بچی	
۸ سے ۹ سال کا بچہ/بچی	
۲۱ سال سے اوپر	

۹۔ پیدائش کے بعد آنے والے دانتوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

....

۱۰۔ (i) کیا آپ کے دانت ٹوٹ کے گر چکے ہیں؟ کیا ان کی جگہ نئے دانت آ گئے؟

....

(ii) اپنے دادا دادی سے معلوم کیجئے کہ اگر ان کے دانت ٹوٹتے ہیں تو کیا وہ واپس آ جاتے ہیں؟

....

۱۱۔ کھانا چبانے میں دانت اور اس کا مزہ لینے کیلئے زبان کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر دانت گندے ہوں تو کئی طرح کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔انہیں روزانہ صاف کرنا ضروری ہے۔آپ اپنے دانتوں کی صفائی کیسے کرتے ہیں؟

....

....

جس طرح ہمارے دانت ہوتے ہیں اسی طرح جانوروں کے بھی دانت ہوتے ہیں۔ان کے دانت بھی گرتے ہیں۔کچھ جانوروں جیسے گھوڑا اور شیر کے بھی دانت انسانوں کی طرح ایک بار گرتے ہیں اور ان کی جگہ پھر نئے دانت آجاتے ہیں، لیکن سانپ اور مگرمچھ اپنی زندگی میں کئی بار دانت بدلتے ہیں۔

سبق-6

ہریالی اور ہم

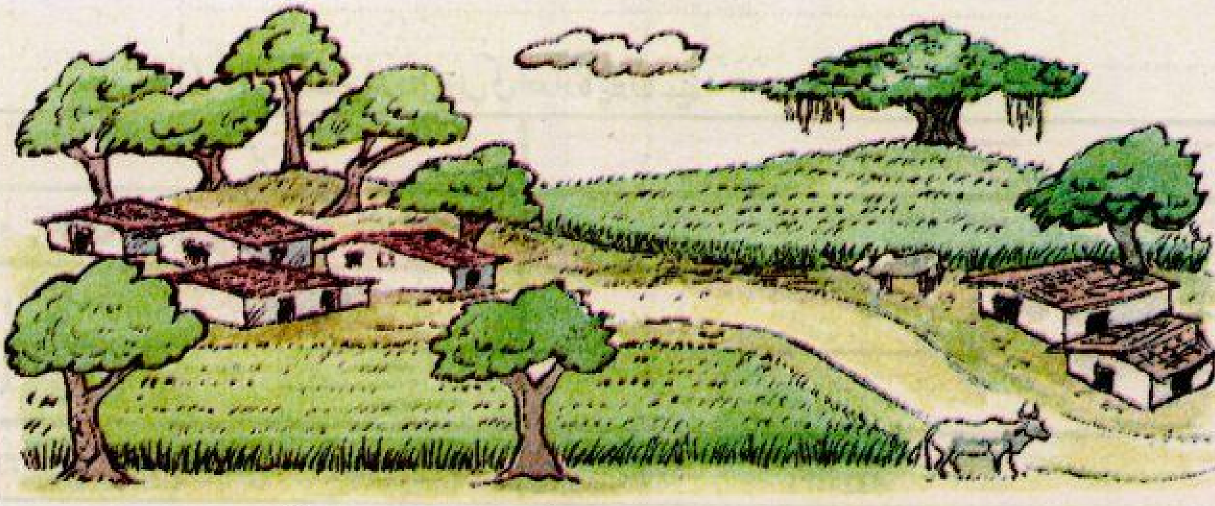

یہ غنچہ کا گاؤں ہے۔ چاروں طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ غنچہ کو اپنا گاؤں بہت اچھا لگتا ہے۔

ا۔ آپ کے گاؤں میں کون کون سے پیڑ پودے ہیں؟ لکھئے۔

....

....

۲۔ ان میں سے ان پیڑ پودوں کے نام الگ کیجئے جو آپ کے گھر کے آس پاس اُگتے ہیں اور وہ جو جنگل میں اُگتے ہیں۔

(i) گھر کے آس پاس اگنے والے..

....

....

(ii) جنگل میں اگنے والے..

....

....

۳۔ پیڑ پودے چاہے گھر کے آس پاس ہوں یا جنگل میں، یہ ہمارے لئے بہت فائدے مند ہوتے ہیں۔ آپ کے مطابق پیڑ پودے کی ہمارے لئے کیا اہمیت ہے؟

۴۔ پیڑ پودوں کی اہمیت کے مطابق نیچے بنا چارٹ بھریئے۔

نمبر شمار	استعمال	پیڑ پودوں کے نام
۱	عمارتی لکڑیاں	
۲	ساگ سبزی	
۳	اناج اور دال	
۴	تیل	
۵	دوائیں	
۶	پھل	
۷	پھول	

۵۔ ہم نے سمجھا کہ پیڑ پودے ہمارے لئے بہت مفید ہیں۔ ان سے ہمیں روزمرہ کے استعمال کی کئی چیزیں ملتی ہیں۔ اب ذرا سوچیے اور بتائیے۔

(i) اگر پیڑ پودے نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

....

....

....

(ii) کیا پیڑ پودے ہمارے بغیر رہ سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو کیسے؟

....

....

....

۶۔ اپنے گھر یا اسکول کے پاس ملنے والے کسی ایک پیڑ کے بارے میں پانچ لائن لکھیے اور اس پیڑ کی تصویر بنا کر اس کے الگ الگ حصوں کے نام لکھیے۔

....

....

....

....

....

۶۔ کسی تین پیڑوں کے نام لکھیے۔

(i) جن میں کانٹے ہوتے ہیں:

....

(ii) جو خوب سایہ دار ہوتے ہیں:

....

۷۔ نیچے بنی تصویر میں کیا کیا جا رہا ہے؟ لکھیے

....

....

....

۸۔ ضرورت سے زیادہ پیڑ کاٹنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

....

....

....

....

پیڑوں سے دوستی

بات قریب تین سو سال پرانی ہے، راجستھان کے کھجڑی گاؤں کی ایک لڑکی تھی شبانہ۔ اسکے گاؤں میں کھجڑی کے بہت بہت پیڑ تھے۔ جن کے سائے میں شبانہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔ کھجڑی کی پھلیوں کی سبزی بنتی اور اس کی چھال دوا کے کام آتی ہے۔

وقت گزرتا گیا۔ شبانہ بڑی ہوگئی۔ ایک دن وہ اپنے پیڑوں کے بیچ کھیل رہی تھی۔ تبھی اس نے دیکھا کہ کچھ انجان لوگ کلہاڑی لے کر چلے آرہے ہیں۔ پتہ چلا کہ راجہ کا محل بن رہا ہے جن کے لئے لکڑیوں کی ضرورت ہے۔ وہ لوگ راجہ کے آدمی ہیں اور لکڑیاں لینے آئے ہیں۔ ان لوگوں نے لکڑیاں کاٹنے کی کوشش کی تو شبانہ نے مخالفت کی۔ وہ پیڑ سے لپٹ گئی۔ راجہ کے لوگوں نے غصہ ہوکر شبانہ پر وار کیا۔ شبانہ کے پیر کٹ گئے لیکن وہ پیڑ کو اپنے ہاتھوں سے جکڑے رہی۔ پیڑ کو بچانے کے لئے شبانہ نے ہمت کے ساتھ جو مخالفت کی اس نے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے گاؤں والے پیڑوں کو کٹنے سے بچانے کیلئے جمع ہوگئے۔ سبھی لوگ پیڑ سے لپٹ گئے۔ راجہ کے آدمیوں نے غصے میں آکر گاؤں والوں پر اندھادھند وار کرنا شروع کردیا۔ تقریباً تین سو لوگ مارے گئے۔ پیڑوں کے لئے گاؤں والوں کا اتنا پیار دیکھ کر راجہ پر بہت اثر ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ اس علاقے میں کوئی پیڑ نہیں کاٹے گا اور نہ ہی کوئی شکار کرے گا۔ یہاں کے لوگ آج بھی پیڑوں کو جانوروں کی طرح حفاظت کرتے ہیں۔ ریگستان میں ہوتے ہوئے بھی یہ علاقہ ہرا بھرا ہے۔

☆

سبق - 7

جڑوں کی پکڑ

سلیل، سمیرا اور پنکی روز چھٹی کے بعد پیپل کے ایک ٹھونٹھ پیڑ کے نیچے کھیلتے تھے۔ ایک دن وہ پیپل کے اس ٹھونٹھ پیڑ کو دیکھ کر سوچنے لگے۔ آخر اس پیڑ کی حالت ایسی کیوں ہوگئی ہے؟ اس کے بارے میں انہوں نے گاؤں کے ایک بزرگ راموکاکا سے پوچھ تاچھ کی۔

راموکاکا نے بتایا۔ یہ پیڑ قریب ۶۰ سال پرانا ہے۔ کبھی یہ بہت ہرا بھرا تھا۔ تیز آندھی میں بھی نہیں اکھڑا۔ بعد میں لوگوں نے اس کی جڑ سے مٹی نکالنی شروع کردی۔ جس سے اسکی جڑیں زمین کے اوپر آگئی ہیں۔ اس سے اس پیڑ کو ٹھیک سے پانی نہیں مل پا رہا ہے۔ اس کی جڑوں کو مٹی سے ڈھکنے اور پانی پٹانے کی ضرورت ہے۔

راموکاکا کی باتیں سن کر سلیل اور اس کے ساتھیوں نے پیپل کی کھلی جڑوں میں مٹی ڈال کر اسے ڈھک دیا اور روز پانی پٹانے لگے۔ کچھ ہی دنوں میں پیپل میں نئی جان آگئی۔ سبھی موٹی پتلی ٹھونٹھ شاخوں میں نئی کونپلیں آئیں اور بوڑھا پیپل پھر سے ہرا بھرا ہو کر لہرانے لگا۔

۱۔ آپ کے آس پاس بہت سے ایسے پیڑ ہوں گے۔ انہیں آپ کیسے بچائیں گے؟

....

....

....

۲۔ آپ اپنے گھر کے آس پاس کن پودوں کو پانی پٹاتے ہیں؟

....